روزنامہ
# الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 6 نومبر 2007ء 24 شوال 1428 ہجری 6 نبوت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 252

## آپ ہمارے سردار ہیں

آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد صحابہؓ کے مجمع کے سامنے حضرت ابوبکرؓ نے عمرؓ اور ابوعبیدہؓ کے نام بطور خلیفہ پیش کئے مگر حضرت عمرؓ نے کہا ہم تو آپ کی بیعت کریں گے۔ آپ ہمارے سردار ہیں اور ہم سب سے افضل ہیں رسول اللہؐ کو آپ سب سے زیادہ محبوب تھے۔ چنانچہ تمام صحابہؓ نے حضرت ابوبکرؓ کی بیعت کر لی۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب لو کنت متخذ اخلیلاً حدیث نمبر :3394)

## حضرت مسیح موعود اور خلافت احمدیہ کے ساتھ احمدیوں کی محبت وعقیدت اور اطاعت کے اظہار کا دلکش تذکرہ

## خلافت سے مضبوط تعلق اور اس کا فیض ہمارے ایمان کی مضبوطی اور دعاؤں سے مشروط ہے

## اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کریں اور دعاؤں سے اس شجرۂ طیبہ کی آبیاری کرتے چلے جائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 نومبر 2007ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 نومبر 2007ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے شرائط بیعت میں سے ایک شرط یہ بھی رکھی کہ آپ سے ہر بیعت کرنے والا ایسی عقد اخوت و محبت رکھے گا جس کی مثال کسی بھی دنیاوی رشتے میں نہ ملتی ہو۔ یہ ایک ایسی شرط ہے جو سوائے اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے نبھانی بہت مشکل ہے لیکن اس کے باوجود ہر وہ شخص جو حضرت مسیح موعود کے زمانے میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوا یا آج ہو رہا ہے، خوشی سے اس شرط پر حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آتا ہے اور کوئی خوف یا عذر اس بات پر نہیں ہوتا کہ یہ تعلق کس طرح نبھاؤں گا۔ حضرت مسیح موعود نے بیعت کیونکہ اللہ تعالیٰ سے اذن پا کر لی تھی اس لئے اللہ تعالیٰ نے ہی آپ کی بیعت میں آنے والے دلوں کو اس تعلق میں مضبوط بھی کرنا تھا اور محبت بھی اس قدر بڑھانی تھی کہ وہ دنیاوی تمام رشتوں سے زیادہ حضرت مسیح موعود کے رشتے کو عزیز رکھیں۔ پس خوش قسمت ہیں ہم احمدی جن کے دلوں کو خدا تعالیٰ نے اپنے پیارے مسیح کی محبت میں سرشار کیا ہوا ہے۔ جب تک اس محبت کی آبیاری اور اپنے ایمان میں ترقی کی کوشش ہم اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہوئے اور نیک اعمال بجالاتے ہوئے اور اپنی آنکھ کے پانی سے کرتے رہیں گے، ہم اس محبت اور تعلق کے فیض سے فیض اٹھاتے چلے جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنی وفات کی خبر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔ پس بحیثیت مسیح موعود آپ فرماتے ہیں کہ میری محبت تمہارے دلوں میں قائم رہے لیکن میرے نام پر میری نمائندگی میں جو دوسری قدرت خدا تمہیں دکھلائے گا، اس سے بھی محبت کا اظہار کرتے ہوئے اسے ہمیشہ پکڑے رہنا۔ میرے ہی نام پر بیعت لینے والوں سے بھی اس محبت وعقیدت اور اطاعت کے عہد کو نبھانا۔ یہ وعدہ جو خدا تعالیٰ نے دوسری قدرت دکھانے کا کیا ہے تبھی پورا ہوگا جب دلوں میں اس قدرت کیلئے محبت پیدا کرو گے۔ پس تمام سعید فطرت لوگ حضرت مسیح موعود کے اس پیغام کو سمجھ گئے اور خلافت کے ہاتھ پر جمع ہو کر خلیفہ وقت سے بے لوث اور بے مثال عقیدت واخوت کا نمونہ دکھایا اور آج تک دکھا رہے ہیں۔ یہ وہ جماعت ہے جس کے ہر فرد میں اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق حضرت مسیح موعود اور خلافت سے محبت کوٹ کوٹ بھر دی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج حضرت مسیح موعود کا پیغام سن کر مختلف مذاہب، رنگ، نسل اور زبانوں کے اختلاف کے باوجود آپ کے ہاتھ پر سعید فطرت لوگ جمع ہو رہے ہیں۔ ان سب کا آپ کے ہاتھ پر جمع ہونا اور پھر آپ کے بعد اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت سے جو جاری نظام خلافت ہے اس کے ساتھ محبت کا تعلق، یہ بھی اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے ایک نشان ہے۔ گزشتہ خطبہ جمعہ میں میں نے اپنے پتّے کے آپریشن کا بتایا تھا تو دنیا کے مختلف کونوں کے رہنے والوں نے جس محبت اور پیار کا اظہار کیا، اس نے حضرت مسیح موعود کی پیاری جماعت سے پیار میں کئی گنا مجھے بڑھا دیا۔ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کے ان محبوں اور پیاروں کو ہمیشہ اپنی حفاظت میں رکھے۔ اللہ کرے کہ حضرت مسیح موعود کے پیاروں سے میرے پیار کے معیار بھی بلند سے بلند تر ہوتے چلے جائیں۔ میرے لئے دعا کریں کہ اپنے فرض کو احسن رنگ میں ادا کرسکوں اور اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر محبت و پیار کے ساتھ حق ادا کرنے کی توفیق دے۔ جب تک خلافت اور جماعت میں یہ دوطرفہ محبت قائم رہے گی انشاء اللہ تعالیٰ خلافت احمدیہ کا قیام اور استحکام رہے گا اور اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق جس طرح یہ خلافت دائمی ہے، یہ محبت بھی دائمی رہے گی۔ یہ سدا بہار سرسبز درخت ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے قائم اور سرسبز رکھے، کبھی ہم میں سے کوئی بھی سوکھے پتے کی طرح اس سے علیحدہ ہو کر گرنے والا نہ ہو۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ خلافت کے ساتھ مضبوط تعلق اور اس کا فیض ہمارے ایمان کی مضبوطی اور دعاؤں سے مشروط ہے۔ پس اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے تعلق کو مضبوط کرتے چلے جائیں۔ دعاؤں سے اس شجرہ طیبہ کی آبیاری کرتے چلے جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں تمام ان احمدی ڈاکٹر زصاحبان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس دوران میں ہمہ وقت موجود رہ کر اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ اللہ تعالیٰ آپریشن کرنے والے ڈاکٹر ز صاحبان کو بھی جزا دے۔ اللہ تعالیٰ سب دعا کرنے والوں کو بھی جزا دے اور ہمیشہ نیک تمنائیں اور دعائیں ان کی پوری فرماتا رہے۔

## مکرم یوسف خالد ڈوروی صاحب مربی سلسلہ سیرالیون وفات پاگئے

محترم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

احباب جماعت کو نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع کی جاتی ہے کہ مکرم یوسف خالد ڈوروی صاحب مربی سلسلہ سیرالیون میں مورخہ 2/نومبر 2007ء کو بعمر 54 سال وفات پاگئے ہیں۔

مرحوم 20/اپریل 1953ء کو سیرالیون میں پیدا ہوئے۔ مرحوم نے احمدیہ پرائمری اور سیکنڈری سکول باجے بو میں تعلیم حاصل کی۔ آپ نے 1975ء میں زندگی وقف کی اور دینی تعلیم کیلئے جامعہ احمدیہ غانا میں تشریف لے گئے تین سال غانا میں رہ کر جامعہ احمدیہ کی تعلیم مکمل کر کے واپس سیرالیون تشریف لے گئے۔

1979ء میں مزید دینی تعلیم کیلئے جامعہ احمدیہ ربوہ پاکستان میں داخلہ کیلئے تشریف لائے جہاں انہوں نے 8 سے 9 سال تک قیام کیا اور جامعہ احمدیہ ربوہ سے 1987ء میں شاہد پاس کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جب 1970 میں سیرالیون کے دورہ پر تشریف لے گئے تو وہاں سے ایک

(باقی صفحہ 2 پر)

## بک فیئر

مورخہ 6 تا 8 نومبر 2007ء خلافت لائبریری میں آکسفورڈ یونیورسٹی کا بک فیئر (Book Fair) منعقد ہوگا۔

### جس کے اوقات کار درج ذیل ہونگے۔

| | | |
|---|---|---|
| ☆صبح | 8 تا 10 بجے | مرد حضرات |
| ☆صبح | 10 تا 10:30 بجے | وقفہ |
| ☆صبح | 10:30 تا 12:30 بجے | خواتین |
| ☆دوپہر | 12:30 تا 1:30 بجے | وقفہ |
| ☆دوپہر | 1:30 تا 4:30 بجے | مرد حضرات |
| ☆شام | 4:30 تا 7:00 بجے | خواتین |
| ☆رات | 7:00 تا 9:00 بجے | مرد حضرات |

(انچارج خلافت لائبریری ربوہ)

# شکر رب ذوالمنن

حضور انور کا تازہ خطبہ سننے اور حضور کو دیکھنے کے بعد کے تاثرات

فکر لاحق تھی بجا کہ آپ اپریشن کے بعد
آج کا خطبہ نہ شاید دے سکیں، ایسا لگا
کھل اٹھے چہرے سبھی، جب فضل ربی کے طفیل
آپ کو منبر پہ دیکھا تو بہت اچھا لگا

---

شکر رب ذوالمنن قدسیؔ ادا کیسے کریں
جس نے ہم کو چودھویں کا چاند دکھلایا ہے پھر
پھر اسی تاب و تواں کے ساتھ سب کے واسطے
مسکراہٹ اور دعا کی نعمتیں لایا ہے پھر

---

اے خدا! لگ جائے میری زندگی اس شخص کو
جو ہمارے درد میں راتوں کو بھی سوتا نہیں
یہ خلافت اور جماعت کی محبت باہمی
ایسا منظر ہے جو لفظوں میں بیاں ہوتا نہیں

**عبدالکریم قدسیؔ**

(بقیہ صفحہ 1)

بچی کو اپنی بیٹی بنا کر پاکستان لے آئے وہ حضور کے گھر میں ہی پلی پڑھیں یہ بچی سسٹر حلیمہ ولیہ تھیں جو سیرالیون جماعت کے جنرل سیکرٹری مکرم الحاج ایم۔کے بونگے کی صاحبزادی تھیں۔ اس بچی کی شادی مکرم یوسف خالد ڈوری صاحب کے ساتھ پاکستان میں ہوئی۔نومبر 1987ء کو آپ مع فیملی واپس سیرالیون تشریف لے گئے اور سیرالیون کے مختلف ریجنز میں بطور مربی سلسلہ خدمت کرنے کی توفیق پائی۔

2006ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرحوم کو پرنسپل جامعہ احمدیہ سیرالیون مقرر فرمایا۔2007ء میں سیرالیون کی بننے والی نئی مجلس عاملہ میں حضور انور ایدہ اللہ نے مرحوم کو نائب امیر اول سیرالیون مقرر فرمایا۔

20 /اکتوبر کو آپ کی حالت بگڑنی شروع ہوئی۔ مورخہ 28 /اکتوبر 2007ء کو مجلس عاملہ کی پہلی میٹنگ فری ٹاؤن میں تھی جہاں آپ اس میٹنگ میں شمولیت کی غرض سے بوٹاؤن سے تشریف لائے اس وقت آپ کی حالت کافی کمزور دکھائی دے رہی تھی۔ اسی روز آپ قومے میں چلے گئے ٹیسٹ وغیرہ کرنے سے پتہ چلا کہ ہیپا ٹائٹس B نے جگر کو بری طرح متاثر کر دیا ہے اس طرح 4 ایام کی علالت کے بعد آپ مورخہ 2 /نومبر 2007ء کو صبح ساڑھے پانچ بجے بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔

مرحوم نے سوگواروں میں بیوی کے علاوہ 4 بیٹیاں اور 2 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ سب بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ بڑی بیٹی کی عمر 20 سال ہے۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اور نہایت اخلاص اور محنت سے کام کرنے والے تھے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے آپ کی تدفین مورخہ 3 /نومبر 2007ء کو مقبرہ موصیان مشکائیکا سیرالیون میں عمل میں آئی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے جنت میں درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور انہیں اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق دے۔

☆......☆......☆

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## تقریب تقسیم انعامات 2006-07

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی۔ربوہ)

مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 30 / اکتوبر 2007ء کو بعد نماز عصر بمقام ایوان محمود اپنی سہ ماہی چہارم و سالانہ تقریب تقسیم انعامات 2006-07 منعقد کرنے کی توفیق ملی۔اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم سہیل مبارک شرما صاحب مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ تلاوت قرآن کریم، عہد اور نظم کے بعد مکرم عطاء الاحسان صاحب نائب ناظم مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اطفال کو اپنی قیمتی نصائح سے نوازا اور اعزاز پانے والے حلقہ جات اور اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے۔ امسال سہ ماہی چہارم 2006-07 میں اول پوزیشن حلقہ فیکٹری ایریا احمد، دوم حلقہ نصیر آباد عزیز اور سوم حلقہ دارالیمن وسطی سلام نے حاصل کی۔

مقابلہ بین البلاکس میں اول پوزیشن بلاک لیڈر صدر (الف) بلاک مکرم وجاہت احمد صاحب نے اور دوم پوزیشن بلاک [illegible] صاحب نے حاصل کی۔

سال 2006-07 میں اول پوزیشن دارالصدر شمالی ھدیٰ، دوم پوزیشن دارالیمن وسطی سلام اور سوم فیکٹری ایریا احمد نے حاصل کی۔ تقسیم انعامات کے بعد ایک طفل نے ترانہ پیش کیا۔ آخر پر دعا سے قبل محترم عمر فاروق صاحب ناظم مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے محترم مہمان خصوصی اور دیگر مہمانوں و حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ محترم مہمان خصوصی نے اختتامی دعا کروائی جس کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

## دل کا غنی

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

بے شک صدقہ اللہ تعالیٰ کے غصہ کو دور کرتا اور بری حالت کو رفع کرتا ہے۔ (ترمذی)

اے ابن آدم تو دل کھول کر خرچ کر۔ اللہ تعالیٰ تجھ پر بھی خرچ کرے گا۔ (مسلم کتاب الزکوٰۃ)

دولت مند وہ نہیں جس کے پاس زیادہ مال ہو بلکہ دولت مند وہ ہے جو دل کا غنی ہو۔

احباب سے درخواست ہے کہ آنحضرت ﷺ کے ارشاد کی روشنی میں اپنے عطایاجات مد امداد نادار مریضاں اور ڈویلپمنٹ میں بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## سانحہ ارتحال

مکرم اعجاز احمد صاحب دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم ماسٹر جاوید احمد ندیم صاحب محلّہ طاہر آباد غربی ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ولد مکرم ماسٹر نذیر حسین صاحب حکیم حاذق ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر [illegible] مرحوم کی نماز جنازہ ہوئی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم فضیل احمد عیاض صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم حضرت حکیم عبدالخالق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ ابھی چند ماہ قبل فیصل آباد سے ربوہ شفٹ ہوئے تھے۔ ان کے والد صاحب چک نمبر 126 پہاڑ نگ میں عرصہ دراز سیکرٹری مال رہے۔ محترم والد صاحب کی وفات 5 /مارچ 1976ء کو ہوئی اس کے بعد مارچ 2007ء تک مرحوم سیکرٹری مال کے فرائض سر انجام دیتے رہے۔ پسماندگان میں اپنی اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا مکرم اسد جاوید صاحب اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ دونوں بچے غیر شادی شدہ ہیں تمام احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور سب اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

# خطبہ جمعہ

## اللہ تعالیٰ اُنہی کو تقویٰ پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا ہے جو خود بھی تقویٰ پر چلنے کی کوشش کرتے ہیں اور تقویٰ کے حصول کے لئے ایک بہت بڑا ذریعہ اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزوں کو بنایا ہے

رمضان آیا ہے تو اپنی عبادتوں کے معیار بھی ہمیں بلند کرنے کی ضرورت ہے اور اپنے اعمال پر نظر رکھتے ہوئے ان کو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت ہے

**تین بزرگ خواتین محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس، محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری اور محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری سید محمد صاحب کا ذکر خیر**

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 14 ستمبر 2007ء بمطابق 14 تبوک 1386 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیات 184 تا 186 تلاوت کیں اور فرمایا اس کا ترجمہ پیش ہے۔

اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو، تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

یہ ہے روزوں کی فرضیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی ہدایت اور حکم۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس سال پھر ہمیں موقع دیا کہ اس نے ہماری روحانی ترقی کے لئے جو بہترین انتظام فرمایا ہوا ہے اس میں شامل ہو رہے ہیں۔ گنتی کے یہ چند دن، جو کل سے شروع ہوئے، ان میں سے گزر رہے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق اگر ہم نے تقویٰ میں ترقی کرنی ہے، اللہ تعالیٰ کا قرب پانا ہے، اپنی دعاؤں کو قبولیت کا درجہ دلوانا ہے، اپنی دینی، اخلاقی اور روحانی حالت بہتر کرنی ہے تو ان دنوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، یہ روزے جو تم پر فرض کئے گئے ہیں یہ روحانیت میں ترقی اور تقویٰ میں بڑھنے کے لئے انتہائی ضروری ہیں اور دنیا میں پہلے بھی انبیاء کے ماننے والوں کی روحانی ترقی کے لئے، ان کے تزکیۂ نفس کے لئے، ان کو خدا تعالیٰ کا قرب دلانے کے لئے یہ فرض کئے گئے تھے۔ پس یہ ایک اہم حکم ہے۔ اس کی پابندی ہی ہے جو ہمیں تقویٰ کے معیاروں کو اونچا کرنے والی بنائے گی۔ پہلے انبیاء کے ماننے والوں نے بھی اللہ تعالیٰ کا قرب پایا اور اس کے فضلوں کے وارث ہوئے، جنہوں نے بے چون و چرا اس خدا تعالیٰ کے حکموں کی پابندی کی۔ جب بھی خدا تعالیٰ نے اپنے احکامات کسی نبی پر اتارے جب دنیا کی اصلاح کے لئے خدا تعالیٰ نے اپنے رسول بھیجے، وہی لوگ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے اور اس کے احکامات سے حصہ لینے والے بنے جنہوں نے اُن بھیجے ہوؤں کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری کرتے ہوئے اس تعلیم پر عمل کیا اور اُن احکامات پر چلتے رہے جو اللہ تعالیٰ نے اُن پر اتارے تھے اور اپنے تقویٰ کے معیاروں کو بڑھاتے رہے۔ جب انکاری ہوئے تو جہاں روحانی معیار گرے وہاں دنیاوی طور پر بھی شان و شوکت کھو بیٹھے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس کا ذکر بھی فرمایا ہوا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ جب انبیاء کے ماننے والوں کو تقویٰ پر چلنے کی تلقین کرتا ہے تو یہ بھی فرماتا ہے کہ تم تقویٰ کے اعلیٰ معیار حاصل کر کے دنیا و آخرت کے انعامات سے حصہ لینے والے بنو گے، اُس کی جنتوں کے وارث بنو گے جیسا کہ فرماتا ہے (۔) (الرحمٰن: 47) یعنی جو بھی اپنے رب کی شان سے ڈرتا ہے اس کے لئے دو جنتیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتے ہوئے اس کے مقام کو پہچانو کہ تمام قدرتوں کا وہی مالک ہے۔ اسی کا خوف سب سے زیادہ تمہارے دلوں پر ہونا چاہئے۔ پھر اس دنیا میں بھی اس کی جنتوں سے حصہ لو گے اور اُخروی زندگی میں بھی اُس کے انعامات اور جنتوں کے وارث ٹھہرو گے۔

پس ہر احمدی (۔) کو تقویٰ میں ترقی کرنے کے لئے، اللہ تعالیٰ کی جنتوں کا وارث ہونے کے لئے، اللہ تعالیٰ کے مقام کی پہچان ضروری ہے۔ اور یہ پہچان اس وقت ہو گی جب خالص اللہ تعالیٰ کے ہوتے ہوئے اس کے احکامات پر عمل کرو گے اور اللہ تعالیٰ نے اُن احکامات میں سے ایک حکم رمضان میں روزوں کی پابندی کا ہمیں دیا ہے۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ ایک ایسی کتاب کو ماننے والے ہیں جو کامل اور مکمل کتاب ہے۔ اُس کتاب کے ماننے والے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کو کمال تک پہنچانے کا اعلان فرمایا ہے۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہم اس شریعت کے ماننے والے ہیں جس کو تاقیامت قائم رکھنے کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہم اس آخری شرعی نبی ﷺ کو ماننے والے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے خاتم الانبیاء کہہ کر تمام نبیوں اور رسولوں سے افضل بنا دیا ہے۔ پہلے رسول اپنی قوم کو تقویٰ پر قائم رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُن قوموں کی استعدادوں اور صلاحیتوں کے مطابق اللہ تعالیٰ کے احکامات لاتے رہے۔ لیکن قرآن کریم تمام دنیا کی تمام قوموں اور تمام زمانوں کی اصلاح کے لئے احکامات لے کر آنحضرت ﷺ پہ نازل ہوا۔ تقویٰ پر قائم رکھنے کے لئے وہ احکامات لے کر آیا جو آج بھی تمام قوموں اور اِس زمانے کے لئے تازہ ہیں اور آئندہ بھی رہیں گے۔ پس ہمیں سوچنا چاہئے کہ یہ چیزیں ہم سے کیا تقاضا کرتے ہیں یہ احکامات جو اُترے اور اللہ تعالیٰ نے ہم پر انعام اور احسان کیا، یہ ہم سے کیا تقاضا کرتے ہیں؟ یہ تقاضا کرتے ہیں کہ اِس آخری شرعی کتاب میں اللہ تعالیٰ نے جن نعمتوں کے کمال کا ذکر فرمایا ہے ان کے حصول کی کوشش کریں۔ یہ تقاضا کرتی ہیں کہ ہم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات پر عمل کرنے کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں۔ وہ مجاہدہ کریں جس کے کرنے کا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے ہمیں راستہ دکھایا ہے، ہمیں حکم دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (العنکبوت: 70) اور وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں ہم ان کو ضرور اپنے رستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے۔ پس اللہ سے ملنے کے لئے مجاہدہ کرنا اور کوشش کرنا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہی اپنے راستوں کی طرف آنے کی رہنمائی فرماتا ہے جو خالص ہو کر اس کی طرف آنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُنہی کو تقویٰ پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا ہے جو خود بھی تقویٰ پر چلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُنہی کی طرف دوڑ کر آتا ہے جو کم از

کم خود چل کر اس کی طرف آنے کی کوشش کرتے ہیں اور تقویٰ کے حصول کے لئے ان کوششوں میں، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوششوں میں، ایک بہت بڑا ذریعہ اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزوں کو بنایا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کے انعاموں کے حصول کے لئے جو حقیقی کوشش کرتا ہے وہ گناہوں سے پاک کر دیا جاتا ہے۔ اسے نیکیاں کرنے کی توفیق ملتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے والا بن جاتا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ حدیث میں ہے، حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو بندہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں اس کا فضل چاہتے ہوئے روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے چہرے اور آگ کے مابین ستّر خریف کا فاصلہ پیدا کر دیتا ہے۔

(صحیح بخاری۔ کتاب الجہاد والسیر ۔باب فضل الصوم فی سبیل اللہ)

یعنی موسم سرما اور گرما کے درمیان جتنا فرق ہے، اس سے ستّر گنا زیادہ فرق کر دیتا ہے۔ یہ ایک مثال ہے کہ اس سے آگ اتنی دور کر دیتا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ کے راستے میں اس کا فضل چاہتے ہوئے روزہ رکھنا ضروری ہے جیسا کہ اس نے حکم دیا۔ کسی قسم کا دنیاوی مقصد نہ ہو۔ خالص اُس کی رضا کا حصول مقصد ہو تو اللہ تعالیٰ مجاہدہ کرنے والے کو نہ صرف آگ سے بچاتا ہے بلکہ اپنی رضا کی جنتوں میں بھی داخل فرماتا ہے۔ اس کو دین بھی ملتا ہے اور دنیا بھی ملتی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''خدا تعالیٰ کی طرف سعی کرنے والا کبھی بھی ناکام نہیں رہتا۔ اس کا سچا وعدہ ہے(۔) (العنکبوت:70) خدائے تعالیٰ کی راہوں کی تلاش میں جو جُو یا ہوا'' جس نے کوشش کی ''وہ آخر منزل مقصود پر پہنچا۔ دنیوی امتحانوں کے لئے تیاریاں کرنے والے، راتوں کو دن بنا دینے والے طالب علموں کی محنت اور حالت کو ہم دیکھ کر رحم کھا سکتے ہیں تو کیا اللہ تعالیٰ جس کا رحم اور فضل بے حد اور بے اَنت ہے اپنی طرف آنے والے کو ضائع کر دے گا؟ ہرگز نہیں، ہرگز نہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔

(رپورٹ جلسہ سالانہ 1897ء صفحہ 161-162)

پس اللہ تعالیٰ نے اس مہینے میں ہمیں موقع دیا ہے، اس مہینے میں ہمیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے داخل کیا ہے جس میں روزہ رکھنے والوں کے لئے، ان روزہ رکھنے والوں کے لئے جو خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے روزہ رکھتے ہیں، آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے مطابق روزے کی جزا اللہ تعالیٰ نے خود اپنے پر لے لی ہے۔

ایک اور جگہ حدیث میں آیا ہے کہ روزہ ڈھال بن جاتا ہے۔ بندے اور آگ کے درمیان روزہ ایک ڈھال بن جاتا ہے۔ روزہ اللہ کے بندے اور آگ کے درمیان ایک مضبوط قلعہ اور حصار بن جاتا ہے جس کی دیواروں سے پار ہو کر آگ کبھی اللہ تعالیٰ کے بندے کو جلا نہیں سکتی۔

یہ ایک حدیث قدسی ہے۔ یعنی آنحضرت ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حوالے سے بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ بیان فرماتا ہے، اس حدیث کی تفصیل ایک اور جگہ بخاری میں اس طرح آئی ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، ابن آدم کا ہر عمل اس کی ذات کے لئے ہوتا ہے سوائے روزوں کے۔ پس روزہ میری خاطر رکھا جاتا ہے اور مَیں ہی اس کی جزا دوں گا اور روزے ڈھال ہیں۔ جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ شہوانی باتیں اور گالی گلوچ نہ کرے اور اگر کوئی اس کو گالی دے یا اس سے جھگڑا کرے تو اسے جواب میں صرف یہ کہنا چاہئے کہ مَیں تو روزے دار ہوں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمدؐ کی جان ہے، ﷺ، روزے دار کی منہ کی بُو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے زیادہ طیّب ہے۔ روزے دار کے لئے دو خوشیاں ہیں جو اسے خوش کرتی ہیں۔ ایک جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور دوسرے جب وہ اپنے رب سے ملے گا تو اپنے روزے کی وجہ سے خوش ہوگا۔

(بخاری کتاب الصوم۔ باب ھل یقول انی صائم اذا شتم)

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ روزہ ایک ایسا عمل ہے جو اللہ عزوجل کی خاطر رکھا جاتا ہے اور روزہ رکھنے والے کا اجر صرف اللہ عزّ وجل کو ہی معلوم ہے۔ اللہ تعالیٰ نیکیوں کے بارے میں فرماتا ہے کہ جو نیکیاں کرنے والے ہیں اور جو اعمال صالحہ بجالانے والے ہیں ان کو مَیں سات سو گنا تک اجر دیتا ہوں اور اس سے بھی زیادہ بڑھا دیتا ہوں۔ تو روزوں کا اجر اس بیان کردہ حد سے بڑھ جانے والا ہے۔ کتنا بڑھتا ہے یہ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کو پتہ ہے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات، اُس کی صفات لامحدود ہیں اسی طرح اللہ تعالیٰ کی جزا بھی لامحدود ہے۔ پس یہ انسانی تصور سے ہی باہر ہے کہ کتنا اجر ہوگا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کو ہی پتہ ہے۔ لیکن بعض حدود اللہ تعالیٰ نے روزہ کے ساتھ لگا دی ہیں کہ اس لامحدود اجر پانے کے لئے تمہیں اپنی حدوں میں بھی قائم رہنا ہوگا، ان احکامات کی تعمیل کرنی ہوگی۔ صرف فاقہ نہیں کرنا بلکہ کچھ مجاہدے کرنے ہوں گے، برائیوں کو چھوڑنا ہوگا جیسا کہ حدیث میں آیا۔ ہر قسم کے نفسانی اور شہوانی جذبات سے کنارہ کشی اختیار کرنی ہوگی بلکہ جیسا کہ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ بعض جائز باتوں کو بھی خدا تعالیٰ کی خاطر چھوڑنا ہوگا۔ جب یہ حالت ہوگی تو وہ روزہ خدا تعالیٰ کی خاطر ہوگا۔ یہ برائیاں چھوڑنا ہی ہے جو اس کو اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والا ہوگا۔ لیکن یہ وقتی چھوڑنا نہیں ہے، ان برائیوں سے وقتی طور پر کنارہ کشی اختیار نہیں کرنی بلکہ مستقلاً یہ عادت ڈالنی ہوگی۔ جب یہ حالت ہوگی تو وہ روزہ پھر اللہ تعالیٰ کی خاطر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جس کو انسان کی پاتال تک کی خبر ہے وہ دلوں کا حال جانتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ بندے کے کسی بھی فعل کے پیچھے اس کی کیا نیت ہے۔ وہ ذات جو حاضر اور غائب کا علم رکھتی ہے اگر اس کی صفات کو سامنے رکھتے ہوئے ہر روزہ دار روزہ رکھتا ہے اور مجاہدہ کرتا ہے تو پھر وہ روزہ اس کے لئے جزا بن جائے گا۔ جو روزہ اس نیت سے رکھا جائے گا کہ آج مَیں ان نفسانی اور شہوانی باتوں سے دور جا رہا ہوں، ان کو ترک کر رہا ہوں تو صرف رمضان کے لئے نہیں بلکہ ہمیشہ کے لئے، تب ہی وہ روزہ اللہ تعالیٰ کی خاطر ہوگا، خدا کی خاطر رکھا جانے والا کہلا سکے گا۔ کسی گالی کے جواب میں جب وہ یہ کہتا ہے کہ مَیں روزہ دار ہوں، تمہاری لغویات کا جواب نہیں دے سکتا تو یہ مطلب نہیں کہ روزہ کھول لوں پھر جواب دے دوں گا، پھر تمہیں دیکھ لوں گا کہ تم کتنے پانی میں ہو۔ پھر میں تمہیں دیکھ لوں گا کہ تم میرے سے زیادہ طاقتور ہو یا نہیں، ابھی فی الحال مَیں جھگڑا نہیں کر سکتا، مَیں روزہ دار ہوں۔ نہیں بلکہ روزہ ایک ٹریننگ کیمپ (Training Camp) ہے جس میں ان برائیوں کے چھوڑنے کی ٹریننگ بھی دی جاتی ہے اور یہی ایک مجاہدہ ہے جو روزہ دار نے کرنا ہے۔ خدا کی طرف بڑھنے کے صحیح قدم اسی وقت اٹھا سکیں گے جب ایک انسان مستقل مزاجی سے اپنے اوپر اِن برائیوں کو چھوڑنے کا عمل جاری رکھے گا۔ تبھی وہ آخری بات یہ بتائی گئی ہے کہ جب وہ اپنے ربّ سے ملے گا تو اپنے روزے کی وجہ سے خوش ہوگا۔ کیا صرف 30 دن کی جو نیکیاں ہیں ان کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اسے وہ مقام عطا فرمائے گا جو اس کی رضا کا مقام ہے اور بندہ خوش ہوگا؟ نہیں، بلکہ اس لئے خوش ہوگا کہ ایک رمضان کے روزوں نے میرے اندر برائیاں ختم کیں۔ میری نفسانی اور شہوانی حالتوں کو دُور کرنے کی کوشش کی وجہ سے، میری استغفار کی وجہ سے، میری اس کوشش کی وجہ سے کہ مَیں اللہ کی خاطر برائیوں کو ترک کرنے والا بنوں اللہ تعالیٰ نے مجھے برائیوں سے دور کیا۔ اور زندگی کا ہر رمضان جو اس کوشش کی نیت سے آئے گا اور سال کا ہر مہینہ جو اس رمضان میں حاصل کردہ نیکیوں کو اپنے اوپر لاگو کرتے ہوئے گزرے گا، سال کا ہر دن اِن تیس دنوں کی ٹریننگ کی وجہ سے برائیوں سے دور کرتے ہوئے گزرے گا تو آخر کو وہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا بنائے گا اور وہ مقام ہوگا جہاں بندہ خوش ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے میری برائیوں کو رمضان کی برکتوں کی وجہ سے مجھ سے دُور کیا اور مجھے رمضان کی وجہ سے میری نیکیوں اور تقویٰ میں ترقی کا موقع عطا فرمایا۔ مَیں نے خالص ہو کر اس کی خاطر روزے رکھے اور ان

روزوں کے مجاہدے سے اپنے اعمال کی اصلاح کی کوشش کی، اپنی عبادتوں کے معیار بلند کئے اور آج مَیں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا بن رہا ہوں۔

پس رمضان آیا ہے تو اپنی عبادتوں کے معیار بھی ہمیں بلند کرنے کی ضرورت ہے اور اپنے اعمال پر نظر رکھتے ہوئے ان کو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت ہے۔ ایک طالب علم کی طرح جو امتحان کی تیاری کے لئے محنت کرتے ہوئے راتوں کو دن کر دیتا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہم بھی اپنی راتوں کو ان دنوں میں اللہ تعالیٰ کی خاطر گزارنے کی کوشش کریں گے تو وہ رحیم و کریم خدا، وہ مستجاب الدعوات خدا اپنے وعدے کے مطابق ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر ڈالے گا۔ ہمیں ان راستوں کی طرف لائے گا جو اس کی رضا کے راستے ہیں۔ ہمیں ان انعامات سے نوازے گا جن سے وہ اپنے خاص بندوں کو نوازتا ہے۔ ہمارے تقویٰ کے معیاروں کو وہاں تک لے جائے گا جہاں اس کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

پس اگر اللہ تعالیٰ نے روزہ کو ڈھال بنایا ہے تو اس ڈھال کا استعمال بھی آنا چاہئے۔ اگر ڈھال صحیح طرح اپنے سامنے نہ رکھی جائے، اگر اُس کو مضبوطی سے نہ پکڑا جائے تو حملہ آور کا ایک ہی وار اس کو ہوا میں اڑا دیتا ہے اور ڈھال، ڈھال کا کام نہیں دے سکتی۔ پس شیطان جو سب حملہ آوروں سے زیادہ خطرناک حملہ آور ہے اس کے وار سے محفوظ رہنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں ترقی کرنے، اپنی راتوں کو زندہ کرنے اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کو مضبوط پکڑنے سے ہی روزے کی اس ڈھال سے ایک مومن صحیح فائدہ اٹھا سکتا ہے اور یہ ٹریننگ کے دن اللہ تعالیٰ نے ہمیں میسر فرمائے۔ جہنم کی آگ سے بچنے کے لئے روزہ تبھی قلعہ کا کردار ادا کرے گا جب قلعہ کے ہر دروازے پر اپنی عبادتوں اور اعمال کے پہرے بٹھائے جائیں گے۔ پھر یہ پہرے اور مضبوط قلعہ کی دیواریں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کھڑی کی ہیں، جہنم کی آگ سے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ہر ایک مومن بندے کو بچائیں گی۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول اور تقویٰ پر قدم مارنا ہی ایک مومن بندے کی زندگی میں انقلاب لاتے ہوئے، ایک مومن بندے کو اس دنیا کی نعماء سے بھی بہرہ ور کرے گا اور آخرت میں بھی۔ پس ہمیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے اس مہیا کردہ انتظام سے فائدہ اٹھائیں۔ اس کے بتائے ہوئے حکموں کے مطابق یہ دن گزارتے ہوئے تقویٰ میں ترقی کریں۔

آنحضرت ﷺ سے پہلے جو نبی آئے، پہلوں کی جو تعلیم تھی وہ تو عارضی زمانے کے لئے تھی، ختم ہوگئی۔ وہ تعلیم تو عارضی تقویٰ عطا کرنے کے لئے تھی اور تعلیم کے ختم ہونے کے ساتھ ہی اس میں وہ تازگی نہیں رہی، تقویٰ نہیں رہا۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا اسلام کی تعلیم تو ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔ قرآن کریم کے احکامات تو ہمیشہ کے لئے قائم ہیں۔ دوسرے مذاہب کے روزوں میں تو نفسانی خواہشات داخل ہوگئی ہیں۔ ہماری تو تعلیم بھی زندہ ہے اور احکامات بھی اصل حالت میں قائم ہیں۔ پس ہمیں اپنے تقویٰ کے معیاروں کو زندہ رکھنے کے لئے ہمیشہ جدوجہد کرتے چلے جانے کی ضرورت ہے۔ ہمیں تقویٰ کی سیڑھیوں پر قدم رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے، اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے لئے، اللہ تعالیٰ نے جو بلند سے بلند مقام حاصل کرنے کے لئے راستے دکھائے ہوئے ہیں، انہیں حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں وہ سیڑھیاں بھی مہیا فرمائی ہوئی ہیں جن پر ہم نے چڑھنا ہے جس کی بلندی کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو اپنی استعدادوں کے مطابق اُن بلندیوں کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ایک کے بعد دوسرا قدم بڑھاتے ہوئے اوپر چلتے چلے جانا چاہئے۔ اس کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں خیر ......... بنا کر عبادتوں کی بلندیوں کے راستے بھی دکھا دیئے ہیں اور اعمال صالحہ کی بلندیوں کے راستے بھی دکھا دیئے ہیں۔ پس ہم خیر ......... تبھی کہلا سکیں گے جب یہ معیار حاصل کرنے والے ہوں گے۔ ایک کے بعد دوسرا معیار حاصل کرنے کی سعی کرتے چلے جائیں گے، کوشش کرتے چلے جائیں گے۔ پس اللہ کی رضا کے حصول کے لئے کئے گئے یہ اعمال ہی ہیں جو تقویٰ کہلاتے ہیں، جس کے حصول کے لئے رمضان کے روزے فرض کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس رمضان میں تقویٰ کے حصول کے لئے مجاہدہ کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔...... روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اُسی قدر تزکیۂ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدّنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تا کہ تبتّل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کے لئے تسلّی اور سیری کا باعث ہے۔ اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے، انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے''۔

(الحکم جلد 11 نمبر 2 مورخہ 17/ جنوری 1907ء صفحہ 9)

پس یہ ہے روزہ دار کا مقصد جس سے اللہ کا قرب اور تقویٰ حاصل ہوتا ہے اور ایسے بندے کو اللہ تعالیٰ پھر بڑھ کر اپنی آغوش میں لے لیتا ہے، اسے اپنی معرفت عطا فرماتا ہے، اپنے انعامات سے نوازتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''خدا تعالیٰ کا یہ سچا وعدہ ہے کہ جو شخص صدق دل اور نیک نیتی کے ساتھ اس کی راہ کی تلاش کرتے ہیں وہ ان پر ہدایت اور معرفت کی راہیں کھول دیتا ہے۔ جیسا کہ اس نے خود فرمایا ہے (۔) (العنکبوت:70) یعنی جو لوگ ہم میں ہو کر مجاہدہ کرتے ہیں ہم ان پر اپنی راہیں کھول دیتے ہیں''۔ فرمایا کہ: ''ہم میں سے ہو کر سے یہ مراد ہے کہ محض اخلاص اور نیک نیتی کی بنا پر خدا جُوئی اپنا مقصد رکھ کر''۔ (الحکم جلد 8 نمبر 18 مورخہ 31/ مئی 1904ء صفحہ 2) یعنی ان کا مقصد خدا تعالیٰ کی تلاش ہوتا ہے وہ لوگ ہیں جو صحیح کوشش کرنے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ خدا کی رضا کا حصول اپنا مقصد بناتے ہوئے اِس رمضان میں سے گزریں اور ہمارے روزے خالصتہً اللہ تعالیٰ کے لئے ہوں اور تقویٰ میں بڑھانے والے ہوں۔ خدا کی معرفت بھی ہمیں حاصل ہو جو مستقل ہماری زندگیوں کا حصہ بن جائے اور ہمیں ہر آن تقویٰ میں بڑھانے والی رہے۔

حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا۔

اس وقت مَیں چند مرحومین جن کی گزشتہ دنوں میں وفات ہوئی، گو ان کے جنازے ہو گئے ہیں لیکن ان کے لئے اور ان کی اولادوں کے لئے بھی ان کا ذکر کرنا چاہتا ہوں، ان کا بزرگوں سے تعلق ہے۔

ایک تو ہیں **محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ** ۔ یہ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس مرحوم کی اہلیہ تھیں۔ 94 سال کی عمر میں 5 ستمبر 2007ء کو ان کی وفات امریکہ میں ہوئی۔ یہ حضرت مسیح موعود کے (۔) خواجہ عبید اللہ صاحب کی بیٹی تھیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ہی ان کا رشتہ حضرت شمس صاحب سے کروایا تھا۔ 1932ء میں ان کا نکاح ہوا تھا۔ ان کی قربانیوں کی مثال دیتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے 1956ء کے لجنہ کے اجتماع کے موقع پر فرمایا تھا کہ ہمارے ایک (۔) مولوی جلال الدین صاحب شمس ہیں۔ وہ شادی کے تھوڑے عرصے بعد یورپ گئے، یورپ میں (۔) کے لئے چلے گئے تھے۔ ان کے واقعات سن کر بھی انسان کو رقّت آتی ہے۔ ایک دن ان کا بیٹا گھر آیا اور اپنی والدہ سے کہنے لگا کہ اماں، ابّا کسے کہتے ہیں۔ سکول میں سارے بچے ابّا ابّا کہتے

ہیں ہمیں پتہ ہی نہیں کہ ہمارا ابّا کہاں گیا ہے۔ کیونکہ وہ بچے ابھی تک تین تین، چار چار سال کے تھے کہ شمس صاحب (۔) کے لئے لندن چلے گئے۔ یہاں لندن میں (۔) کے لئے رہے ہیں اور جب واپس آئے تو بچے 17-18 سال کے ہو چکے تھے۔ تو انہوں نے بڑی قربانی سے بچوں کو پالا اور بغیر شکوہ لائے پیچھے علیحدہ رہیں۔ اس وقت حالات ایسے تھے (مربیان) کی فیملیاں ساتھ نہیں ہوتی تھیں۔ اس زمانے میں (مربیان) اور ان کی بیویوں نے بھی بڑی قربانی دی ہوئی ہے۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بڑی نیک خاتون تھیں۔ منیر الدین صاحب شمس کی والدہ تھیں جو ہمارے وکیل التصنیف ہیں اور ان کے علاوہ بھی چار بیٹے ہیں۔

دوسری خاتون **سعیدہ بیگم صاحبہ** اہلیہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری ہیں۔ ان کی بھی عمر تقریباً 95 سال تھی۔ 6 ستمبر 2007ء کو وفات ہوئی۔ جنازہ ان کا ہو گیا ہے۔ یہ بھی حضرت مسیح موعود کے (رفیق) حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی کی بیٹی تھیں۔ ان کا رشتہ بھی حضرت مصلح موعود نے حضرت اماں جان کے کہنے پر مولانا ابوالعطاء صاحب سے تجویز کیا تھا اور خود ہی نکاح پڑھایا تھا۔ آپ بھی بڑی نیک عبادت گزار تھیں۔ مولانا عطاء المجیب صاحب راشد جو ہمارے امام (۔) ہیں ان کی والدہ تھیں۔ ان دونوں بزرگوں کا خلافت سے بھی بڑا گہرا تعلق تھا۔ یہ یہاں لندن میں رہتی تھیں اور مجھے ملتی بھی رہتی تھیں۔ ایک عجیب پیار، وفا اور اخلاص کا تعلق ان کی آنکھوں سے جھلکتا تھا۔ آپ 1/8 کی موصیہ تھیں۔

تیسری خاتون **ناصرہ بیگم صاحبہ** ہیں جو چوہدری سید محمد صاحب کی اہلیہ تھیں، ان کی 84 سال کی عمر میں وفات ہوئی ہے۔ یہ بھی ایک (رفیق) کی بیٹی تھیں جو موضع ونجواں ضلع گورداسپور میں رہتے تھے۔ ان کا نام چوہدری فقیر محمد صاحب تھا۔ ان کے والد 1947ء میں تقسیم ہند کے وقت شہید ہو گئے تھے اور جب لوائے احمدیت کے لئے کپڑا تیار کیا جا رہا تھا تو ان کے والد نے خود اپنے ہاتھ سے کپڑا تیار کیا تھا اور بڑے نڈر داعی الی اللہ تھے۔ یہ خود بھی بڑی نڈر داعی الی اللہ تھیں اور عورتوں کو اپنے ساتھ لے جا کر (۔) کرتی رہتی تھیں۔ ان کے چار بیٹے ہیں، جن میں سے ایک تو ہمارے (۔) امریکہ ہیں داؤد حنیف صاحب۔ دوسرے ان کے بیٹے یہاں ہیں منور صاحب جو جماعت کے سیکرٹری امور عامہ ہیں۔

یہ سب خواتین بڑی نیک، خلافت سے وفا کا تعلق رکھنے والی، دعا گو بزرگ تھیں۔ اللہ تعالیٰ سب کے درجات بلند فرمائے اور ان کی اولادوں کو بھی ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے اور قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

# نبیٔ کاملؐ

وہ نورِ اولیں آیا وہ نورِ آخریں آیا
مبارک ہو جہاں والو وہ تاجِ مرسلیں آیا

نبی کامل، بشرِ کامل، کمال شفقت و احساں
خدا کے نور میں ڈوبا ہوا ماہِ مبیں آیا

نبی امی لقب لیکن معلم ساری قوموں کا
بہ ایں خلقِ مجسم حاملِ دینِ متیں آیا

مقدس، ارفع و اعلیٰ، نہیں جس کی نظیر ایسا
وہ قرآنِ مبیں لے کر شہِ دنیا و دِیں آیا

خدا اک نورِ مطلق ہے محمدؐ مظہر مطلق
نہ اُس جیسا حسیں کوئی نہ اِس جیسا حسیں آیا

علم بردارِ توحید و رسالت ، ہادیٔ اعظم
کمالاتِ محاسن کا وہ عکسِ کاملیں آیا

وہ منبع نور و برکت کا وہ گلدستہ نزاکت کا
قمر، خورشید، تاروں، پھول کلیوں سے حسیں آیا

وہ رازِ خلقتِ ہستی جو مظلوموں کا حامی تھا
زبوں رسمِ غلامی پر وہ ضربِ اولیں آیا

مساوات و تمدن کا محبت کا اخوت کا
سبق پاکیزہ دینے کو وہ ختم المرسلیں آیا

شتر بانوں نے جس کے دم سے پائے تاج سلطانی
ہے خاکِ راہ جس کی قیصری وہ شاہِ دیں آیا

وہ نورِ نیر راہِ ہدیٰ اقوام عالم کا
براہیمی دعاؤں کا ظہور دل نشیں آیا

شریکِ دردِ بیماراں انیس حالِ مظلوماں
گنہگاروں کا حامی اک شفیع المذنبیں آیا

شبِ معراج وہ پہنچا زمیں سے عرشِ اعلیٰ پر
قدم بوسی کی خاطر دوڑ کر عرشِ بریں آیا

بتوں سے پاک کر ڈالا صداقت کو کیا بالا
مدینے کا مکیں آیا وہ کعبے کا امیں آیا

سراسر فیض کا چشمہ شفیق و بے مثال آقا
وہ آئینِ وفا ختم رسالت کا نگیں آیا

محمد مصطفیٰ پر رحمتیں ہوں فیض بے پایاں
کہ وہ آیا تو دنیا کو خدا پر بھی یقیں آیا

**فیض چنگوی**

# انہیں اپنی غذا میں شامل رکھیے!

اچھی غذائیں وہ ہیں کہ جو آپ کے جسم کے دفاعی نظام یعنی امراض کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کریں۔ مثلاً بی ٹا کیروٹین۔ حیاتین ج (وٹامن سی) حیاتین ھ (وٹامن ای) اور سیلینیم۔ ان کے علاوہ پروٹین، فولاد، حیاتین ب (وٹامن بی) جیسے ب 12 اور فولیٹ، تانبا، میگنیشیم اور جست (زنک) انہیں باقاعدگی سے اپنی غذا میں شامل رکھیے۔ اس طرح آپ چھوت دار امراض سے محفوظ رہیں گے۔ اس کے لئے درج ذیل غذاؤں پر توجہ دیجئے:۔

## حیوانی غذائیں:

یعنی بغیر چربی کا گوشت، مرغی، مچھلی، جھینگے، پروٹین کے علاوہ فولاد، جست، سیلینیم، تانبے اور حیاتین ب 12 (بی12) کے بہت اچھے ذریعے ہوتے ہیں۔

## مغزیات:

☆ اخروٹ، بادام، مونگ پھلی، ناشتے کے دلیے سلاد یا کٹے پھلوں میں شامل کر لیا کیجئے۔

☆ انہیں آپ چاول اور سالن سبزی میں بھی ملا سکتے ہیں۔

☆ شام کی چائے کے ساتھ بھی تھوڑی مقدار میں کھا سکتے ہیں۔

## دالیں:

چنے، مونگ، ارہر، ماش کی چھلکے والی دالوں کے علاوہ سیم کے خشک بیج، لوبیا کے بیج، سفید یا کابلی اور سیاہ چنے، حیاتین ب اور پروٹین کا اچھا ذریعہ ہوتے ہیں۔

☆ آلو اور چاول کے ساتھ دالیں اور پھلیاں شامل کیجئے، مثلاً کھچڑی، مٹر پلاؤ، سیم کے بیج اور مٹر کا سالن روٹی کے ساتھ۔

☆ ابلی ہوئی دالیں اور پھلیاں سلاد میں بھی شامل کی جاسکتی ہیں۔

## ہری اور پیلی سبزیاں

ہری یا پیلی شملہ مرچیں، سرخ ٹماٹر، بند اور پھول گوبھی، گاجریں، رتالو، لال کدو، بی ٹا کیروٹین اور حیاتین ج (وٹامن سی) کے اچھے ذریعے ہیں۔ بی ٹا کیروٹین جسم میں حیاتین الف (وٹامن اے) میں تبدیل ہو کر قوت مدافعت میں اضافہ کرتے ہیں۔

☆ کھچڑی کی طرح ان سبزیوں کا مکس پلاؤ بھی تیار کیا جاسکتا ہے۔

☆ آپ گندم کے دلیے کے ساتھ انہیں شامل کر کے سبزی حلیم بھی تیار کر سکتے ہیں۔ ہری مرچیں اور ہرا دھنیا ضرورت کے مطابق شامل کرنے سے ذائقہ اور غذائیت میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ کینو، پپیتہ، آم، آڑو، گریپ فروٹ، امرود، مالٹے، مسمّی، لیموں بھی حیاتین ج اور بی ٹا کیروٹین سے پُر پھل ہیں۔

☆ آم کے موسم میں کھانے کے ساتھ اس کی قاشوں کا استعمال ایک نیا ذائقہ دے گا۔ اسی طرح کھانے کے ساتھ امرود بھی مزہ دیتے ہیں۔

☆ پھلوں کا مکس سلاد بھی جسے پھلوں کی چاٹ کہا جاتا ہے بڑی مقوی صحت چیز ہوتی ہے۔

## گندم کا دلیہ

اس میں موجود تانبے، جست اور حیاتین ب کا بہترین ذریعہ ہوتا ہے۔ وہ حصہ جہاں سے اس کے پودے کی کونپل پھوٹتی ہے وھیٹ جرم کہلاتا ہے۔ یہ حیاتین ھ کا بھی بہترین ذریعہ ہوتا ہے۔ دلیے میں دالیں، سبزیاں اور پھل، دہی وغیرہ شامل کر لینے سے بہترین صحت بخش اور لذیذ غذا تیار ہو جاتی ہے۔

(ہمدرد صحت، جون 2005ء)

## معدے اور انتڑیوں کا السر پائیلوری بیکٹیریا سے ہوتا ہے

دو آسٹریلوی سائنسدانوں کو السر پر تحقیق کی وجہ سے طب کے شعبے میں نوبل انعام ملا ہے۔ ان سائنسدانوں نے اپنی تحقیق سے ثابت کیا کہ معدے اور انتڑیوں کا السر ایک بیکٹیریا جسے پائیلوری بیکٹیریا کہتے ہیں کے انفیکشن کے باعث ہوتا ہے۔ السر کا علاج دوائیوں اور اینٹی بائیو ٹک کے ایک چھوٹے کورس سے بھی ہو سکتا ہے۔ 90 فیصد کیسوں میں انتڑیوں کے السر کا باعث یہ بیکٹیریا بنتا ہے اور 80 فیصد معدے کے السر کی وجہ بھی یہی بیکٹیریا ہے۔ تحقیق سے یہ بھی دریافت ہوا ہے کہ السر کے مریض اس وقت تک صحت یاب نہیں ہو سکتے جب تک اس بیکٹیریا کو معدے سے بالکل نہ ختم کر دیا جائے۔

---

## سوا 14 ارب سے سڑکوں کی بحالی وکشادگی

صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات چودھری ظہیر الدین خان نے کہا ہے کہ حکومت صوبے میں روڈ سیکٹر میں معیاری انفراسٹرکچر کی ترقی کیلئے نئی سڑکوں کی تعمیر اور پہلے سے موجود سڑکوں کی بحالی اور کشادگی کیلئے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔

## چلغوزے امراض قلب ومعدہ میں انتہائی کارگر

چلغوزے معدہ کے افعال کو تیز کرتے ہیں جس سے بھوک میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ دل اور پٹھوں کو تقویت دینے کی صلاحیت بھی چلغوزے میں پائی جاتی ہے۔

# حضرت شیخ مسیح اللہ صاحب شاہجہانپوری یکے از 313

حضرت شیخ مسیح اللہ صاحب بھارتی صوبہ اتر پردیش کے مشہور شہر شاہجہانپور سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کی بیعت کا قطعی علم نہیں کہ کس سال میں کی لیکن ان دنوں آپ ملتان میں محکمہ انہار میں ملازم تھے اور بحیثیت خانساماں مہتمم انہار کا کام کر رہے تھے۔ ستمبر 1895ء میں حضرت مسیح موعود نے حکومت کے نام ایک اشتہار شائع کیا جس کے آخر میں تقریباً 700 افراد کے نام درج فرمائے، حضرت شیخ مسیح اللہ صاحب شاہجہانپوری کا نام بھی قادیان کے احباب میں شامل ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ 1895ء تک آپ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو چکے تھے حضور کا یہ اشتہار کتاب آریہ دھرم روحانی خزائن جلد 10 میں درج ہے۔ اسی طرح حضور نے ایک اور اشتہار میں مخالفین کی طرف سے گورنمنٹ کو پہنچائی گئی خلاف واقعہ اطلاعات کی تردید کرتے ہوئے اپنے خاندان اور سلسلہ کے صحیح حالات بیان فرمائے چنانچہ 24 فروری 1898ء کو دیے گئے اشتہار میں بطور نمونہ اپنی جماعت کے 316 احباب کے اسماء درج فرمائے ہیں جس میں آپ کا نام بھی شامل ہے:

283۔ مسیح اللہ خاں صاحب ملازم اگز کٹو انجنیئر صاحب ملتان

(کتاب البریہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 350-357)

حضور نے 313 رفقاء میں آپ کا نام 75 ویں نمبر پر درج فرمایا ہے:

75۔ شیخ مسیح اللہ صاحب شاہجہانپوری

(انجام آتھم روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 326)

حضرت شیخ مسیح اللہ صاحب بھی بالآخر ہجرت کر کے حضور کے قدموں میں قادیان آگئے، آپ کا سنہ ہجرت معلوم نہیں۔ قادیان آکر مدرسہ تعلیم الاسلام کے بورڈنگ میں ملازم رہے اور آخر پر ایک دکان کھول لی تھی اس کے علاوہ قادیان میں بھی بطور خانساماں خدمت کی توفیق پائی، 17 نومبر 1901ء کی صبح کو حضور سیر سے واپس تشریف لائے تو ایک برطانوی سیاح ڈی ڈی ڈکسن تشریف لائے اور بتایا کہ سیاحت کرتے ہوئے صرف ایک دن کے قیام کا پروگرام لے کر آئے ہیں حضور نے مزید کچھ دن ٹھہرنے کو کہا مگر اصرار کے باوجود صرف ایک رات کے رہنے پر رضامند ہوئے، حضرت اقدس یہ ہدایت دے کر کہ شیخ مسیح اللہ خانساماں ان کے حسب منشاء کھانا تیار کریں اور ان کو گول کمرہ میں ٹھہرایا جائے، اندرون خانہ تشریف لے گئے۔ (الحکم 24 نومبر 1901ء صفحہ 3-1)

آپ کی مالی حالت کوئی زیادہ مضبوط نہیں تھی مگر اس کے باوجود سلسلہ کی مالی امداد میں حصہ لیتے، آپ قادیان میں مہاجرت کی زندگی گذار رہے تھے کہ موت کا پیغام آگیا اور آپ 6 نومبر 1906ء کو حضرت مسیح موعود کی زندگی ہی میں عالمِ آخرت کو سدھار گئے، آپ کی وفات پر اخبار بدر نے یہ خبر شائع کی:

”شیخ مسیح اللہ صاحب ساکن شاہ جہاں پور 6 نومبر 1906ء کی صبح کو ستّر اسی کی عمر میں فوت ہوئے ....شیخ صاحب مرحوم مدت تک انگریزوں کی خانسامہ گیری کرنے کے بعد بالآخر قادیان میں آکر بیٹھ گئے تھے چند سال مدرسہ تعلیم الاسلام کے بورڈنگ میں ملازم رہے اور آج کل گوشت روٹی کی دکان کرتے تھے آپ کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا اللہ تعالیٰ مغفرت کرے۔ شیخ صاحب ایک چھوٹا سا بچہ یتیم چھوڑ گئے جو مدرسے سے وظیفہ پاتا ہے خدا اس کا محافظ ہو اور شیخ صاحب کے دیگر پس ماندگان کو بھی صبر جمیل عطا کرے۔“ (بدر 8 نومبر 1906ء صفحہ 3)

**جو شخص پانی ابال کر زیادہ مقدار میں پیتا ہے وہ مختلف بیماریوں سے محفوظ رہ سکتا ہے۔**

New
Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:6313372-6313373

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
طالب دعا: عبدالرحیم، عبدالقیوم
فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369
Fax:7667414
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروز پور روڈ
جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

Admissions Open for Ireland & UK
Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.
آئرلینڈ اور یوکے کیلئے داخلے جاری ہیں
آئرلینڈ، یوکے میں جنوری فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہو چکے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہوگا اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0301-4411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

ربوہ میں طلوع وغروب 6 نومبر

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:03 |
| طلوع آفتاب | 6:26 |
| زوال آفتاب | 11:52 |
| غروب آفتاب | 5:17 |

**سر درد کا علاج**
**حب جدوار**
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: نذیر احمد، حفیظ احمد
**دلہن جیولرز**
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

BCS Bilal Consultancy Services
آسٹریلیا اور آئرلینڈ میں اعلیٰ تعلیم کے بعد مستقل سکونت اختیار کریں
**Study and Stay in**
Austraila, Ireland, U.K, Malta, check republic
- Visa without interview.
- Tuition fee and consultancy fee after visa
- No Visa No Consultancy Fee
- No IELTS No TOEFL only for Malta

Contact: Mr. Azhar Bilal Ch
PH: 047-6005578, 03224347064
آفس طاہر مارکیٹ بالمقابل احمد مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، وجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
مقبول احمد خان
آف شکرگڑھ
**احمد مقبول کارپٹس**
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

**سپیشل شادی پیکج** صرف **42,000** میں حاصل کریں
**پاکستان الیکٹرونکس**
گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین کلر T,V پلازمہ T.V، LCd مائیکروویو اوون گیزر، الیکٹرک واٹر کولر نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ A/C سروس کروائیں۔ صرف -/200 روپے میں اور بجلی کا بل بچائیں 20%
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ PEL: پنجاب سیلز منیجر)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

معروف قابل اعتماد نام
**البشیر**
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
**پیج**
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

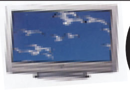

سپیشل آفر اب مکمل ڈش بمعہ اصل کوریا ریسیور کے ساتھ صرف -/4500 میں
**نیز:۔** سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
Dealer:Sony- Panasonic
Philips. Samsung, LG.
Nobel .Haier, Orient,
**نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی**
042-7355422-042-7125089-042-7211276 **21۔ہال روڈ۔لاہور**

**احمد ٹریولز انٹرنیشنل**
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

**اسٹیٹ ہاؤس**
PCSIR STAFF کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
لاہور ربوہ کراچی میں پراپرٹی کی خرید وفروخت کیلئے
ربوہ 0333-6713217
کراچی 0333-2113809
لاہور 042-5122261-0333-4615339

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
**نیشنل الیکٹرونکس**
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، VCD، DVD لینی ہو، واشنگ مشین
کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں **نیشنل الیکٹرونکس**
042-7223228
7357309
0301-4020572
1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
طالب دعا: منصور احمد شیخ

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
**الفضل جیولرز** صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار۔عمیر ستار
فون شوروم: 052-4292793 فون رہائش: 052-4592316
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

**سپر دھماکہ آفر**
اب صرف -/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔
FAKHAR ELECTRONICS
**فخر الیکٹرونکس**
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG
Mitsubishi, Orient & Super Asia
خوشخبری
**عثمان الیکٹرونکس**
اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں
اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔
سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے
7231680
7231681
7223204
طالب دعا: انعام اللہ
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

**Study in ireland & Switzerland**
Tuition Fee & Consultancy Fee Paid After Visa
- Visa without Interview (Only in Ireland)
- Low Tuition Fee
- No Visa No Consultancy Fee
- Diploma, Bacherlor & Master Programs are available
- Minmum Education required Matric (Only for Ireland)
- Only 5.0 Bands required
- Credit Hours are Transferable in U.k

NO IELTS & TOEFL REQUIRED IN SWITZERLAND
ZEAL FUTURE CONSULTANTS PAKISTAN

| ISLAMABAD OFFICE | Lahore Office |
|---|---|
| Suit No 22, First Floor, Rosel Plaza 1-8 Markaz Islamabad Pakistan PH:051-4862336,2512154 Fax: 051-4862337 | Office No 56, Ground Floor, Landmark Plaza, Jail Road, Lahore Pakistan Mobile: 0333-4766213,0333-4315991 |

DASCO BEST QUALITY PARTS
**داؤد آٹوز**
ڈیلر: ٹویوٹا، سوزوکی، شہزور ہنڈائی
ڈاٹسن کے جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹوسنٹر۔بادامی باغ۔لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
کنٹیکٹ لینز بھی دستیاب ہیں
**نعیم آپٹیکل سروس**
ڈاکٹر نعیم احمد
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
041-2642628
041-2613771
چوک کچہری بازار فیصل آباد

**بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری**
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

CPL-29FD